سُوْرَةُ الْاَحْقَافِ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

حٰمٓ ۚ ①	حا۔میم ①
تَنْزِیْلُ الْكِتٰبِ مِنَ اللّٰهِ	نازل کی جا رہی ہے یہ کتاب اللہ کی طرف سے
الْعَزِیْزِ الْحَكِیْمِ ②	جو ہے زبردست اور بڑی حکمت والا ②
مَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ	نہیں پیدا فرمایا ہم نے آسمانوں کو اور زمین کو
وَ مَا بَیْنَهُمَاۤ اِلَّا بِالْحَقِّ	اور ان چیزوں کو جو ان دونوں کے درمیان ہیں مگر برحق،
وَ اَجَلٍ مُّسَمًّى ؕ وَ الَّذِیْنَ	اور ایک وقت مقرر کے لیے لیکن وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوْا عَمَّاۤ	انکار کر دیا ہے ماننے سے اس (حقیقت) کے جس سے
اُنْذِرُوْا مُعْرِضُوْنَ ③	انہیں ڈرایا جا رہا ہے وہ منہ موڑے ہوئے ہیں ③
قُلْ اَرَءَیْتُمْ مَّا تَدْعُوْنَ	(اے نبیؐ) ان سے کہو! کبھی تم نے سوچا کہ یہ جنہیں تم پکارتے ہو
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ اَرُوْنِیْ مَا ذَا خَلَقُوْا	اللہ کے سوا، مجھے دکھاؤ کیا پیدا کیا ہے انہوں نے
مِنَ الْاَرْضِ اَمْ لَهُمْ شِرْكٌ	زمین میں یا ہے ان کی کوئی شرکت
فِی السَّمٰوٰتِ ؕ اِیْتُوْنِیْ	آسمانوں (کی تخلیق و تدبیر) میں؟ لاؤ میرے پاس
بِكِتٰبٍ مِّنْ قَبْلِ هٰذَاۤ	کوئی کتاب جو آئی ہو اس سے پہلے
اَوْ اَثٰرَةٍ مِّنْ عِلْمٍ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ④	یا کوئی علمی روایت (بطور ثبوت) اگر ہو تم سچے ④

وَمَنْ اَضَلُّ مِمَّنْ يَّدْعُوْا	اور کون زیادہ گمراہ ہے اس شخص سے جو پکارے
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَنْ لَّا يَسْتَجِيْبُ لَهٗٓ	اللہ کے سوا انہیں جو نہیں جواب دے سکتے اسے
اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ وَهُمْ	قیامت تک بلکہ وہ تو
عَنْ دُعَآئِهِمْ غٰفِلُوْنَ ۝۵	ان کی پکار سے بھی بے خبر ہیں ۝۵
وَاِذَا حُشِرَ النَّاسُ كَانُوْا لَهُمْ اَعْدَآءً	اور جب اکٹھے کیے جائیں گے سب انسان تو ہوں گے یہ (معبود) ان کے دشمن
وَّكَانُوْا بِعِبَادَتِهِمْ كٰفِرِيْنَ ۝۶	اور ہو جائیں گے ان کی عبادت سے منکر ۝۶
وَاِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيٰتُنَا	اور جب سنائی جاتی ہیں ان کو ہماری آیات
بَيِّنٰتٍ قَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	جو صاف اور واضح ہیں تو کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے کفر کیا ہے
لِلْحَقِّ لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ	حق کے بارے میں، جب بھی وہ ان کے سامنے آتا ہے:
هٰذَا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ۝۷ؕ	کہ یہ کھلا جادو ہے ۝۷
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا یہ کہتے ہیں کہ خود گھڑ لیا ہے اس رسول نے یہ قرآن؟
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ	ان سے کہیے اگر خود گھڑ لیا ہے میں نے اسے
فَلَا تَمْلِكُوْنَ لِيْ مِنَ اللّٰهِ شَيْئًا ؕ	تو نہیں بچا سکو گے تم مجھے اللہ کی پکڑ سے ذرا بھی
هُوَ اَعْلَمُ بِمَا تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	وہ بہتر جانتا ہے ان باتوں کو جو تم بنا رہے ہو اس کے بارے میں
كَفٰى بِهٖ شَهِيْدًا بَيْنِيْ وَبَيْنَكُمْ ؕ	کافی ہے اللہ کی گواہی میرے اور تمہارے درمیان
وَهُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝۸	اور وہی ہے معاف فرمانے والا اور ہر حال میں رحم کرنے والا ۝۸

قُلْ مَا كُنْتُ بِدْعًا مِّنَ الرُّسُلِ	ان سے کہیے، نہیں ہوں میں کوئی نرالا رسول
وَمَآ اَدْرِيْ مَا يُفْعَلُ بِيْ	اور مجھے نہیں معلوم کہ کیا کیا جائے گا میرے ساتھ
وَلَا بِكُمْ ۭ اِنْ اَتَّبِعُ	اور نہ (وہ جو کیا جائے گا) تمہارے ساتھ؟ نہیں پیروی کرتا میں
اِلَّا مَا يُوْحٰٓى اِلَيَّ وَمَآ اَنَا	مگر اس وحی کو جو بھیجی جاتی ہے میری طرف اور نہیں ہوں میں
اِلَّا نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ⑨	مگر صاف صاف خبردار کرنے والا ⑨
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ كَانَ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ	ان سے کہیے کبھی تم نے سوچا کہ اگر ہو یہ اللہ کی طرف سے
وَكَفَرْتُمْ بِهٖ	اور انکار کر دیا تم نے اس کا (تو تمہارا انجام کیا ہوگا؟)
وَشَهِدَ شَاهِدٌ مِّنْ بَنِيْٓ اِسْرَاۗءِيْلَ	جبکہ گواہی دے چکا ہے ایک گواہ بنی اسرائیل میں سے
عَلٰي مِثْلِهٖ فَاٰمَنَ وَاسْتَكْبَرْتُمْ ۭ	اسی جیسے کلام پر چنانچہ وہ ایمان لے آیا مگر تم اپنے گھمنڈ میں پڑے رہے
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ⑩	بلاشبہ اللہ نہیں راہ دکھاتا ظالم لوگوں کو ⑩
وَقَالَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور کہتے ہیں یہ لوگ جنہوں نے ماننے سے انکار کر دیا ہے
لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَوْ كَانَ خَيْرًا	ان لوگوں سے جو ایمان لے آئے ہیں کہ اگر ہوتا یہ کوئی اچھا کام
مَّا سَبَقُوْنَآ اِلَيْهِ ۭ وَاِذْ لَمْ يَهْتَدُوْا	تو نہ سبقت لے جاتے یہ لوگ ہم پر۔ اب چونکہ یہ نہ ہدایت پا سکے
بِهٖ فَسَيَقُوْلُوْنَ هٰذَآ اِفْكٌ قَدِيْمٌ ⑪	اس سے تو ضرور کہیں گے: یہ تو پرانی من گھڑت باتیں ہیں ⑪
وَمِنْ قَبْلِهٖ كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا	حالانکہ اس سے پہلے آ چکی ہے، موسیٰ کی کتاب رہنما
وَّرَحْمَةً ۭ وَهٰذَا كِتٰبٌ مُّصَدِّقٌ	اور رحمت بن کر۔ اور یہ کتاب تصدیق کر رہی ہے (اس کی)،
لِّسَانًا عَرَبِيًّا لِّيُنْذِرَ الَّذِيْنَ	(اور نازل کی گئی ہے) زبانِ عربی میں تاکہ متنبہ کرے ان لوگوں کو جو
ظَلَمُوْا ڰ وَبُشْرٰى لِلْمُحْسِنِيْنَ ⑫	ظلم کر رہے ہیں اور بشارت دے اچھا اور معیاری کام کرنے والوں کو ⑫

إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ	یقیناً وہ لوگ جنہوں نے کہا ہمارا رب تو اللہ ہے
ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ	پھر جم گئے (اس پر)، تو نہیں ہے کوئی خوف
عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿١٣﴾	ان کے لیے اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿١٣﴾
أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ خَالِدِينَ فِيهَا ۚ	ایسے لوگ جنتی ہیں جو ہمیشہ رہیں گے اس میں
جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾	بدلے میں ان اعمال کے جو وہ کرتے رہے ﴿١٤﴾
وَوَصَّيْنَا الْإِنْسَانَ بِوَالِدَيْهِ	اور ہدایت کی ہے ہم نے انسان کو اپنے والدین کے ساتھ
إِحْسَانًا ۖ حَمَلَتْهُ	اچھے سلوک کی ۔ اٹھائے رکھا اسے (اپنے پیٹ میں)
أُمُّهُ كُرْهًا وَوَضَعَتْهُ كُرْهًا ۖ	اس کی ماں نے مشقت اٹھا کر اور جنا بھی اسے مشقت اٹھا کر
وَحَمْلُهُ وَفِصَالُهُ ثَلَاثُونَ شَهْرًا ۚ	اور اس کے حمل اور دودھ چھڑانے میں لگ گئے تیس مہینے
حَتَّىٰ إِذَا بَلَغَ أَشُدَّهُ وَبَلَغَ	یہاں تک کہ جب پہنچ گیا وہ اپنی پوری طاقت کو اور ہو گیا
أَرْبَعِينَ سَنَةً قَالَ رَبِّ	چالیس سال کا تو دعا کی اس نے: اے میرے رب!
أَوْزِعْنِي أَنْ أَشْكُرَ نِعْمَتَكَ الَّتِي	تو مجھے توفیق دے کہ میں شکر ادا کرتا رہوں تیری ان نعمتوں کا جو
أَنْعَمْتَ عَلَيَّ وَعَلَىٰ وَالِدَيَّ	تو نے عطا فرمائی ہیں مجھے اور میرے والدین کو
وَأَنْ أَعْمَلَ صَالِحًا تَرْضَاهُ	اور (توفیق دے) کہ کروں میں نیک عمل جن سے تو راضی ہو
وَأَصْلِحْ لِي فِي ذُرِّيَّتِي ۖ	اور صالح بنا دے میری خاطر میری اولاد کو
إِنِّي تُبْتُ إِلَيْكَ	میں توبہ کرتا ہوں تیرے حضور
وَإِنِّي مِنَ الْمُسْلِمِينَ ﴿١٥﴾	اور بلاشبہ میں ہوں فرمانبرداروں میں سے ﴿١٥﴾

أُولَٰئِكَ الَّذِينَ نَتَقَبَّلُ عَنْهُمْ	یہ وہ لوگ ہیں کہ قبول فرما لیتے ہیں ہم ان کے
أَحْسَنَ مَا عَمِلُوا وَنَتَجَاوَزُ	وہ اچھے اعمال جو انہوں نے کیے اور درگزر کرتے ہیں
عَنْ سَيِّئَاتِهِمْ فِي أَصْحَابِ الْجَنَّةِ	ان کی برائیوں سے، شامل ہوں گے یہ اہلِ جنت میں
وَعْدَ الصِّدْقِ الَّذِي كَانُوا يُوعَدُونَ ﴿١٦﴾	یہ سچا وعدہ ہے جو ان سے کیا جا رہا ہے ﴿١٦﴾
وَالَّذِي قَالَ لِوَالِدَيْهِ أُفٍّ لَكُمَا	اور وہ شخص جو کہتا ہے اپنے والدین سے کہ میں بیزار ہوں تم سے
أَتَعِدَانِنِي أَنْ	کیا تم مجھے خوف دلاتے ہو اس بات سے کہ
أُخْرَجَ وَقَدْ خَلَتِ	میں نکالا جاؤں گا (قبر سے مرنے کے بعد) حالانکہ گزر چکی ہیں
الْقُرُونُ مِنْ قَبْلِي	بہت سی نسلیں مجھ سے پہلے (ان میں سے کوئی نہیں اٹھا)
وَهُمَا يَسْتَغِيثَانِ اللَّهَ وَيْلَكَ	اور ماں باپ اللہ کی دہائی دے کر کہتے ہیں، اے بدنصیب!
آمِنْ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ	ایمان لے آ ۔ اور جان لے کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے
فَيَقُولُ مَا هَٰذَا إِلَّا أَسَاطِيرُ الْأَوَّلِينَ ﴿١٧﴾	مگر وہ کہتا ہے کہ نہیں ہیں یہ باتیں مگر کہانیاں اگلے وقتوں کی ﴿١٧﴾
أُولَٰئِكَ الَّذِينَ حَقَّ عَلَيْهِمُ الْقَوْلُ	یہ وہ لوگ ہیں کہ چسپاں ہو چکا ہے جن پر فیصلہ عذاب کا
فِي أُمَمٍ قَدْ خَلَتْ	اور شامل ہو گئے ہیں ان امتوں میں جو گزر چکی ہیں
مِنْ قَبْلِهِمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ	ان سے پہلے، جنوں اور انسانوں کی
إِنَّهُمْ كَانُوا خَاسِرِينَ ﴿١٨﴾	یقیناً وہ تھے ہی گھاٹا اٹھانے والے ﴿١٨﴾
وَلِكُلٍّ دَرَجَاتٌ	اور ہر ایک کے لیے ہیں درجے
مِمَّا عَمِلُوا وَلِيُوَفِّيَهُمْ	ان کے اعمال کے مطابق اور ضرور پورا پورا بدلہ دیا جائے گا
أَعْمَالَهُمْ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿١٩﴾	ان کے اعمال کا اور ان پر ہرگز ظلم نہ کیا جائے گا ﴿١٩﴾

وَيَوْمَ يُعْرَضُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور جس دن لاکھڑے کیے جائیں گے وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
عَلَى النَّارِ ۭ اَذْهَبْتُمْ	آگ پر۔ تو ان سے کہا جائے گا، ختم کردی تم نے
طَيِّبٰتِكُمْ فِيْ حَيَاتِكُمُ الدُّنْيَا	اپنے حصے کی نعمتیں اپنی دنیا کی زندگی میں ہی
وَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهَا ۚ فَالْيَوْمَ	اور خوب لطف اٹھایا ان سے لہٰذا آج
تُجْزَوْنَ عَذَابَ الْهُوْنِ	بدلے میں دیا جائے گا تمہیں ذلت کا عذاب
بِمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ	اس بنا پر کہ تم بڑے بن بیٹھے تھے
فِي الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ وَبِمَا	زمین میں بغیر کسی حق کے اور اس وجہ سے کہ
كُنْتُمْ تَفْسُقُوْنَ ﴿٢٠﴾	تم نافرمانیاں کیا کرتے تھے ﴿٢٠﴾
وَاذْكُرْ اَخَا عَادٍ ۭ	اور سناؤ انہیں قصہ عاد کے بھائی (ہودؑ) کا
اِذْ اَنْذَرَ قَوْمَهٗ بِالْاَحْقَافِ	جب متنبہ کیا اس نے اپنی قوم کو سرزمینِ احقاف میں
وَقَدْ خَلَتِ النُّذُرُ مِنْ بَيْنِ يَدَيْهِ	جبکہ گزر چکے تھے متنبہ کرنے والے ان سے پہلے بھی
وَمِنْ خَلْفِهٖٓ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا	اور (آتے رہے) اس کے بعد بھی ___ کہ نہ عبادت کرو تم کسی کی
اِلَّا اللّٰهَ ۭ اِنِّىْٓ اَخَافُ	سوائے اللہ کے ۔ مجھے اندیشہ ہے
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿٢١﴾	تمہارے بارے میں ایک ہولناک دن کے عذاب کا ﴿٢١﴾
قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا لِتَاْفِكَنَا	انہوں نے کہا کیا تم آئے ہو اس لیے کہ برگشتہ کردو ہمیں بہکا کر
عَنْ اٰلِهَتِنَا ۚ فَاْتِنَا	ہمارے معبودوں سے۔ اچھا تو اب لے آؤ ہم پر
بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿٢٢﴾	وہ (عذاب) جس سے تم ڈراتے ہو ہمیں اگر ہو تم سچے ﴿٢٢﴾

قَالَ إِنَّمَا الْعِلْمُ عِنْدَ اللّٰهِ	انہوں نے جواب دیا کہ بس اس کا علم تو اللہ ہی کو ہے
وَأُبَلِّغُكُمْ مَّآ أُرْسِلْتُ بِهٖ	اور میں پہنچا رہا ہوں تم کو وہ پیغام جو بھیجا گیا ہے مجھے دے کر
وَلٰكِنِّيٓ أَرٰىكُمْ قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ٢٣	لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں کہ تم لوگ جہالت برت رہے ہو ٢٣
فَلَمَّا رَأَوْهُ عَارِضًا مُّسْتَقْبِلَ	پھر جب دیکھا انہوں نے اس (عذاب) کو بادل کی شکل میں آتے ہوئے
أَوْدِيَتِهِمْ قَالُوْا هٰذَا عَارِضٌ	اپنی وادیوں کی طرف تو کہنے لگے: یہ تو بادل ہے جو
مُّمْطِرُنَا ۚ بَلْ هُوَ مَا	ہمیں سیراب کر دے گا۔ نہیں بلکہ یہ وہ چیز ہے
اسْتَعْجَلْتُمْ بِهٖ ۖ رِيْحٌ	کہ جلدی مچا رہے تھے تم جس کی۔ یہ ہوا کا طوفان ہے
فِيْهَا عَذَابٌ أَلِيْمٌ ٢٤	جس میں ہے دردناک عذاب ٢٤
تُدَمِّرُ كُلَّ شَيْءٍ بِأَمْرِ رَبِّهَا	تباہ کر ڈالے گا یہ ہر چیز کو اپنے رب کے حکم سے
فَأَصْبَحُوْا لَا يُرٰىٓ إِلَّا مَسٰكِنُهُمْ ۚ	آخر کار وہ ہو گئے ایسے کہ نہ نظر آتی تھیں مگر ان کے رہنے کی جگہیں
كَذٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ٢٥	اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرم لوگوں کو ٢٥
وَلَقَدْ مَكَّنّٰهُمْ فِيْمَآ	اور یقیناً ہم نے دیا تھا ان کو قدرت و اختیار ان چیزوں پر
إِنْ مَّكَّنّٰكُمْ فِيْهِ وَجَعَلْنَا	کہ نہیں دیا ہے ہم نے تم کو قدرت و اختیار ان میں اور دیے تھے ہم نے
لَهُمْ سَمْعًا وَّأَبْصَارًا وَّأَفْـِٕدَةً ۖ	انہیں کان اور آنکھیں اور مرکزِ حواس (دل و دماغ)
فَمَآ أَغْنٰى عَنْهُمْ سَمْعُهُمْ وَلَآ أَبْصَارُهُمْ	لیکن کسی کام نہ آئے ان کے کان اور نہ ان کی آنکھیں
وَلَآ أَفْـِٕدَتُهُمْ مِّنْ شَيْءٍ إِذْ	اور نہ ان کے دل و دماغ ذرا بھی اس وجہ سے کہ
كَانُوْا يَجْحَدُوْنَ ۙ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَحَاقَ بِهِمْ	وہ انکار کرتے تھے اللہ کی آیات کا اور آ گھیرا ان کو
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ٢٦	اس چیز نے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے ٢٦

وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا مَا حَوْلَكُمْ	اور بے شک ہم ہلاک کر چکے ہیں ان کو جو تمہارے اردگرد ہیں
مِّنَ الْقُرٰى وَصَرَّفْنَا الْاٰيٰتِ	کئی بستیاں اور بار بار طرح طرح سے بھیج کر اپنی آیات (ان کو سمجھایا)
لَعَلَّهُمْ يَرْجِعُوْنَ ﴿٢٧﴾	شاید کہ وہ باز آجائیں ﴿٢٧﴾
فَلَوْلَا نَصَرَهُمُ الَّذِيْنَ	پھر کیوں نہ مدد کی ان کی انہوں نے جن کو
اتَّخَذُوْا مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ قُرْبَانًا	بنا رکھا تھا ان لوگوں نے اللہ سے تقرب کا ذریعہ،
اٰلِهَةً ۚ بَلْ ضَلُّوْا عَنْهُمْ ۚ	معبود مان کر۔ واقعہ یہ ہے کہ وہ کھوئے گئے ان سے
وَذٰلِكَ اِفْكُهُمْ	اور یہ تھا (انجام) ان کے جھوٹ کا
وَمَا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٢٨﴾	اور ان معبودوں کا جو انہوں نے گھڑ رکھے تھے ﴿٢٨﴾
وَاِذْ صَرَفْنَآ اِلَيْكَ	اور وہ واقعہ جب متوجہ کیا تھا ہم نے تمہاری طرف
نَفَرًا مِّنَ الْجِنِّ يَسْتَمِعُوْنَ الْقُرْاٰنَ ۚ	جنوں کے ایک گروہ کو تاکہ وہ سنیں قرآن
فَلَمَّا حَضَرُوْهُ	پھر جب وہ حاضر ہوئے تھے (اس جگہ جہاں تم قرآن پڑھ رہے تھے)
قَالُوْٓا اَنْصِتُوْا ۚ	تو انہوں نے کہا (ایک دوسرے سے) خاموش ہو جاؤ
فَلَمَّا قُضِيَ وَلَّوْا	پھر جب تلاوت ختم ہو گئی تو پلٹے وہ
اِلٰى قَوْمِهِمْ مُّنْذِرِيْنَ ﴿٢٩﴾	اپنی قوم کی طرف خبردار کرنے کے لیے ﴿٢٩﴾
قَالُوْا يٰقَوْمَنَآ اِنَّا	انہوں نے کہا اے ہماری قوم کے لوگو! صورتِ حال یہ ہے کہ ہم نے
سَمِعْنَا كِتٰبًا اُنْزِلَ مِنْ بَعْدِ مُوْسٰى	سنی ہے ایک کتاب جو نازل کی گئی ہے موسیٰ کے بعد
مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ	جو تصدیق کرنے والی ہے ان کتابوں کی جو اس سے پہلے آچکی ہیں
يَهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ	اور جو رہنمائی کرتی ہے حق کی طرف
وَاِلٰى طَرِيْقٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿٣٠﴾	اور راہِ راست کی طرف ﴿٣٠﴾

يٰقَوْمَنَآ اَجِيْبُوْا	اے ہماری قوم کے لوگو! قبول کرلو دعوت
دَاعِيَ اللّٰهِ وَاٰمِنُوْا بِهٖ	اللہ کی طرف بلانے والے کی اور لے آؤ ایمان اس پر
يَغْفِرْ لَكُمْ مِّنْ ذُنُوْبِكُمْ	معاف فرمادے گا اللہ تمہارے گناہ
وَيُجِرْكُمْ مِّنْ عَذَابٍ اَلِيْمٍ ۝۳۱	اور بچالے گا تم کو دردناک عذاب سے ۝۳۱
وَمَنْ لَّا يُجِبْ دَاعِيَ اللّٰهِ	اور جو نہیں قبول کرے گا دعوت اللہ کی طرف بلانے والے کی
فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ فِي الْاَرْضِ	تو وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کرسکے گا زمین میں
وَلَيْسَ لَهٗ مِنْ دُوْنِهٖٓ	اور نہ ہوں گے اس کے لیے اللہ کے سوا
اَوْلِيَآءُ ۭ اُولٰۗىِٕكَ	کوئی حامی و سرپرست، ایسے لوگ
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۝۳۲	پڑے ہوئے ہیں کھلی گمراہی میں ۝۳۲
اَوَلَمْ يَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں غور کیا انہوں نے کہ وہ اللہ ہی ہے
الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	جس نے پیدا فرمائے ہیں آسمان اور زمین
وَلَمْ يَعْيَ بِخَلْقِهِنَّ	اور جو نہیں تھکا ان کے پیدا فرمانے سے،
بِقٰدِرٍ عَلٰٓي اَنْ يُّحْيِۦ	وہ ضرور قادر ہے اس بات پر کہ زندہ کرے
الْمَوْتٰى ۭ بَلٰٓي اِنَّهٗ	مردوں کو۔ کیوں نہیں یقیناً وہ
عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۝۳۳	ہر چیز پر پوری قدرت رکھتا ہے ۝۳۳

وَيَوْمَ يُعْرَضُ	اور جس دن پیش کیے جائیں گے
الَّذِينَ كَفَرُوا عَلَى النَّارِ ۖ	یہ کافر لوگ آگ پر
أَلَيْسَ هَٰذَا بِالْحَقِّ ۖ	(اور پوچھا جائے گا) کیا نہیں ہے یہ حقیقت
قَالُوا بَلَىٰ وَرَبِّنَا ۚ	وہ کہیں گے ہاں! قسم ہمارے رب کی (یہ حقیقت ہے)
قَالَ فَذُوقُوا الْعَذَابَ	کہا جائے گا سو چکھو اب مزا عذاب کا
بِمَا كُنتُمْ تَكْفُرُونَ ﴿٣٤﴾	اس انکار کے نتیجہ میں جو تم کرتے رہے ﴿٣٤﴾
فَاصْبِرْ كَمَا	پس (اے نبیؐ) صبر کرو جس طرح
صَبَرَ أُولُو الْعَزْمِ مِنَ الرُّسُلِ	صبر کرتے رہے ہیں بڑی ہمت و حوصلہ والے رسول
وَلَا تَسْتَعْجِل لَّهُمْ ۚ	اور نہ جلدی کرو اُن کے معاملہ میں
كَأَنَّهُمْ يَوْمَ	انہیں یوں معلوم ہو گا اس دن
يَرَوْنَ مَا يُوعَدُونَ	جب وہ دیکھیں گے عذاب، جس سے انہیں ڈرایا جا رہا ہے
لَمْ يَلْبَثُوا	کہ نہیں رہے تھے یہ (دُنیا میں)
إِلَّا سَاعَةً مِّن نَّهَارٍ ۚ	مگر دن کی ایک گھڑی
بَلَاغٌ ۚ فَهَلْ يُهْلَكُ	بات پہنچا دی گئی۔ سو نہیں ہلاک ہوں گے
إِلَّا الْقَوْمُ الْفَاسِقُونَ ﴿٣٥﴾	مگر وہ لوگ جو نافرمان اور بدکار ہیں ﴿٣٥﴾